دار الافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Dar-ul-ifta Ahl-e-sunnat

ریفرینس نمبر: Nor-9649　　تاریخ: 15-12-2018

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حضور علیہ الصلوۃ والسلام کا نام سن کر درود پڑھنے کا حکم

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ رسول اللہ یا آقا کہنے سے بھی درودِ پاک واجب ہو گا یا صرف اسم گرامی محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کہنے یا سننے سے ہی درودِ پاک پڑھنا واجب ہوتا ہے؟ **سائل: سلمان ہاشمی قادری**

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نبی کریم علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم کا ذکر مبارک کرتے یا سنتے وقت آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درودِ پاک پڑھنا واجب ہے اور اگر ایک ہی مجلس میں بار بار نبی کریم علیہ السلام کا ذکر ہو، تو صرف ایک بار درود پاک پڑھنا واجب ہے، البتہ ایسی صورت میں بھی ہر بار درود پاک پڑھنا مستحب ہے۔ رہا وجوب؟ تو اُس کے لئے خاص اسمِ گرامی (محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کا ذکر کرنا یا سننا ہی ضروری نہیں، بلکہ آپ کے صفاتی نام، یونہی کوئی بھی ایسا لفظ، جو نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے ذکر پر دلالت کرنے والا ہو، اسے بولتے یا سنتے وقت درود پاک پڑھنا واجب ہے۔

جامع ترمذی میں حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث پاک ہے: ”قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رغم أنف رجل ذکرت عندہ فلم یصل علی“ ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی ناک خاک آلود ہو، جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرود نہ بھیجے۔

(جامع ترمذی، ج02، ص193، مطبوعہ ملتان)

شرح زرقانی علی مواہب لدنیہ میں ہے: ”ظاھرہ ذکر بالاسم الظاھر او الضمیر“ ترجمہ: ظاہرِ کلام یہی ہے کہ نبی کریم علیہ السلام کا ذکر ظاہری اسماء کے ساتھ کیا جائے یا ضمیر کے ساتھ (بہر حال درود پاک پڑھنا واجب ہو گا)۔

(شرح زرقانی، ج9، ص167، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

حضرت علامہ سید محمد ابن عابدین شامی علیہ رحمۃ اللہ الکافی فرماتے ہیں: ”ان الوجوب یتداخل فی المجلس، فیکتفی بمرۃ للحرج کما فی السجود الا انہ یندب تکرار الصلاۃ فی المجلس الواحد“ ترجمہ: ایک ہی مجلس

میں وجوب متداخل ہو جائے گا ، لہٰذا سجدہ تلاوت کی طرح حرج کی بنا پر ایک بار ہی درود پاک پڑھنا (ادائیگی وجوب کے لئے) کافی ہو گا، مگر مستحب یہی ہے کہ ایک مجلس میں بھی بار بار درود پاک پڑھا جائے۔

(ردالمحتار علی الدر المختار، ج2، ص278، مطبوعہ کوئٹہ)

حضرت علامہ سید احمد طحطاوی حنفی مصری علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: ”سواء ذکر باسمہ الظاھر او بضمیر“ترجمہ: برابر ہے کہ نبی کریم کا ذکر آپ علیہ السلام کے اسمِ ظاہری کے ساتھ کیا جائے یا اسم ضمیر کے ساتھ۔

(حاشیۃ الطحطاوی علی الدر المختار، ج1، ص228، مطبوعہ کوئٹہ)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں:”ہر جلسہ ذکر میں درود شریف پڑھنا واجب، خواہ خود نام اقدس لے یا دوسرے سے سنے اور اگر ایک مجلس میں سو بار ذکر آئے تو ہر بار درود شریف پڑھنا چاہیے۔“

(بہار شریعت، جلد1، صفحہ533، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

شیخ محقق عبد الحق محدث دہلوی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں:”یہ نہ خیال کریں کہ مجلس میں ذکرِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مطلب صرف آپ کا نام لینا ہی ہے۔ آپ کے نام مبارک کے ذکر میں آنحضور کے تمام اوصاف واحوال شامل ہیں، گو آپ کا اسمِ گرامی پوری تصریح سے نہ بھی لیا جائے۔“

(مدارج النبوت مترجم، جلد1، صفحہ555، مکتبہ اسلامیہ، لاہور)

علامہ عبد العلی فرنگی محلی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں:”جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی یا صفاتی نام یا کوئی لفظ جو آپ پر دال ہو، لیا جائے یا سنا جائے تو درود واجب ہو جاتا ہے۔“

(ارکانِ اسلام، ص241، ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

07 ربیع الآخر 1440ھ/15 دسمبر 2018ء

خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیر اہلِ سنّت کا مدنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مدنی التجا ہے

نوٹ! دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔